

## \*\*\* مدح \*\*\*

مانر فاطمہ زہراء جو جمع کرتے تھے انسون  
یہ مولیٰ مفضل ہیں اُھی شیشے کے انسون

جب نام حسین اُتا ہے انسون نہیں تھمتے  
محشر مے شفیع ہونگے برستے ہوئے انسون

اِک تو غم شبیر سے اور دید سے تیری  
خُوش ہوکے چلے اُتے ہیں اِن انکھون سے انسون

دیدار سے ہو جاتی ہے انکھیں میری پریم  
جب اوج پے اُفت ہو چھلک اُتے ہیں انسون

دیدارِ مفضل سے ہو اِسا غنی میں  
موتی کی طرح انکھو مے چمکا کے انسون

اشعار لکھے شکر مے تیرے کئی لیکن  
الفاظ نہ کر پائے اداء کر گئے انسون

مشکل مے نہیں سوجھے کوئی راہ تو تیری  
تصویر سے کر دیتے ہیں خود عرض یہ آنسو

اشکِ غم شبیر سے ہوتی ہیں وضوءِ یونہ  
روتے ہوئے آنکھوں کی مسح کرتے ہے آنسو

مسطط مے قدم رنجہ ہو مولانا مفضل  
یہ عرض لیئے بہتے ہے ان آنکھوں سے آنسو  
یہ عرض لیئے بہتے تھے ان آنکھوں سے آنسو

مسطط کی زمیں تیرے قدم سیفِ دیں سرور  
تکمیلِ تمنا ہمیں دکھلا گئے آنسو

کرتا ہے یہ **شاگر** جو تیری مدح سرائی  
جو **مصطفیٰ** کرتا ہے تیری مدح سرائی  
اشعار نظر آتے ہیں جزبات کے آنسو

\*\*\*\*\*

● جیولرے مولیٰ مسقط تشریف لاوے

عبدسیدنا المنعم طع  
مصطفیٰ ملا سیف الدین شاگر - (مسطط)  
+968 95032900